بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا — فون نمبر ۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۳ اخاء ۱۳۴۵ہش ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۳۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

الٰہی سلسلہ کی سارے دل اور ساری توجہ اور سارے اخلاص سے مدد کرنی چاہیئے

اس کے سارے پہلوؤں کو بہ نظرِ عزت دیکھ کر بہت جلد حقِ خدمت ادا کرو

"اے اسلام کے ذی مقدرت لوگو! دیکھو میں یہ پیغام آپ لوگوں تک پہنچا دیتا ہوں کہ آپ لوگوں کو اس اصلاحی کارخانہ کی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے نکلا ہے اپنے سارے دل اور ساری توجہ اور سارے اخلاص سے مدد کرنی چاہیئے اور اس کے سارے پہلوؤں کو بہ نظرِ عزت دیکھ کر بہت جلد حقِ خدمت ادا کرنا چاہیئے۔ جو شخص اپنی حیثیت کے موافق کچھ ماہواری دینا چاہتا ہے وہ اس کو حقِ واجب اور دَینِ لازم کی طرح سمجھ کر خود بخود ماہواری فکر سے ادا کرے اور اس فریضہ کو خالصۃً للہ نذر مقرر کر کے اس کے ادا میں تخلف یا سہل انگاری کو روا نہ رکھے اور جو شخص یکمشت امداد کے طور پر دینا چاہتا ہے وہ اسی طرح امداد کرے لیکن یاد رہے کہ اصل مدعا جس پر اس سلسلہ کے بلا انقطاع چلنے کی امید ہے وہ یہی انتظام ہے کہ سچے خیرخواہ دین کے اپنی بضاعت اور اپنی بساط کے لحاظ سے ایسی سہل رقمیں ماہواری کے طور پر ادا کرنا اپنے نفس پر ایک حتمی وعدہ ٹھہرا لیں جن کو بشرطِ نہ پیش آنے کسی اتفاقی مانع کے بآسانی ادا کر سکیں۔ ہاں جس کو اللہ جلّ شانہٗ توفیق اور انشراحِ صدر بخشے وہ علاوہ اس ماہواری چندہ کے اپنی وسعتِ ہمت اور اندازۂ مقدرت کے موافق یکمشت کے طور پر بھی مدد کر سکتا ہے۔

اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی اپنا آرام اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔"

(فتح اسلام)

اخبارِ احمدیہ

— ربوہ ۱۲ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

— ڈھاکہ — محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء سنٹ ڈھاکہ سے اطلاع دی ہے کہ ان کے فرزند مرزا قمر احمد صاحب سکوٹر کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ اور ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ مرزا قمر احمد صاحب حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

— میرے لڑکے عزیز شمس الاسلام کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بروز جمعرات مورخہ ۶ اکتوبر ۱۹۶۶ء کی صبح کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نومولود کو صحت والی لمبی زندگی دے اور خادمِ دین بنائے آمین۔ سردار محمد کراچی

— حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-
"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔" (افسر امانت تحریک جدید)

خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہمارے سالانہ اجتماع میں جو بفضلہ تعالیٰ ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر کو ہو رہا ہے۔ چند یوم باقی رہ گئے ہیں۔ اجتماع مجلس کی سارے سال کی کوشش اور تربیت کا آئینہ دار ہونا چاہیئے۔ امید ہے کہ جملہ قائدین اس اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے۔ اور خدام بھی پورے ذوق و شوق سے اس میں حصہ لینے کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے۔ چونکہ امسال پرانے طریق کے مطابق اجتماع خیموں میں ہوگا۔ اس لئے قائدین اس بات کی بھی نگرانی کریں کہ خدام اپنا پورا سامان خیمہ بنانے کے لئے اور بستر ساتھ لائیں۔

چند دن خدا اور اس کے رسول کی باتیں سننے کے لئے اور ذکرِ الٰہی میں صرف کرنے کے لئے بہت غنیمت ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدام کو شمولیت کی توفیق بخشے۔ وہ خیر و برکت کے ساتھ آئیں اور خدا کے فضلوں کے وارث ہو کر لوٹیں۔

مرزا رفیع احمد
صدر مجلس خدام الاحمدیہ

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان پیشگوئی

اس امر کو مخالفین نے بھی تسلیم کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کی فعالیت اور مضبوطی خلافت کی وجہ سے ہی قائم ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کئی مقامات پر خاص کر الوصیت میں صاف صاف لفظوں میں فرمایا ہے کہ آپؑ کے بعد قدرت ثانیہ کا ظہور ہوگا۔ قدرت ثانیہ سے آپ کی مراد خلافت ہی سے ہے۔ چنانچہ آپؑ نے قدرت ثانیہ کی مثال سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت سے دے کر واضح کر دیا ہے کہ خلافت ہی قدرت ثانیہ ہے۔

"یہ خدا تعالےٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ (خدا نے لکھ رکھا ہے کہ وہ اور اس کے نبی غالب رہیں گے) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امناً۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔"

(الوصیت صلہ-۷)

بات یہ ہے کہ جب کوئی نبی اللہ اپنا دورِ حیات پورا کر کے رفیق اعلےٰ سے جا ملتا ہے۔ تو قوم میں ایک مایوسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں کہ اب یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ قوم کے لئے یہ ایک نہایت نازک وقت ہوتا ہے۔ چنانچہ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے رفیق اعلےٰ سے جا ملے تو آپ کے صحابہ کرام کے دل ٹوٹ گئے اور ہر طرف ایک کہرام مچ گیا یہاں تک کہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ جیسے مضبوط دل انسان بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جو بے انتہا محبت تھی اس کو سخت ٹھیس لگی۔ اور آپ بے بس ہو گئے اور یہاں تک کہہ گئے کہ جو کہے گا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے۔ تو میں تلوار سے اس کی گردن اڑا دوں گا۔ اور تلوار میان سے کھینچ لی۔ آپ بے شک بڑے مضبوط قلب و جگر کے مالک تھے مگر محبت رسول اللہ اس سے بھی مضبوط تھی جس نے اس وقت اپنا پورا اثر دکھایا۔ اور آپ کے باقی تمام حواس پر قابو پا لیا۔ جب سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو علم ہوا تو آپ جلدی سے مسجد میں تشریف لائے اور سیدنا حضرت عمر فاروق کے جذباتی مغالطہ کو نہایت احسن طریق سے دور فرمایا۔ جس سے آپ کی طبیعت میں ٹھہراؤ پیدا ہو گیا۔

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اس پُر حکمت کارروائی سے یہ امر بھی ثابت ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کی قبا آپ ہی کے بدن پر زیب دے سکتی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپ ہی کو خلیفہ اول ہونے کا شرف عطا فرمایا۔ آپ کے دورِ خلافت میں جہاں بہت سے کام جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شروع کئے ہوئے تھے پایۂ تکمیل کو پہنچے۔ وہاں اس میں یہ بھی حکمت تھی کہ سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو ایسے ہر طرح سے خلافت کے اہل تھے سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں آپ کی طبیعت میں وہ ٹھہراؤ پیدا ہو جائے۔ جو اس عظیم عہدے کے شایانِ شان تھا۔

سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہدۂ خلافت پر متمکن ہونے پر تمام اندرونی خطرات دور ہو گئے۔ اور ساتھ ہی بیرونی خطرات بھی ختم ہو گئے۔ چنانچہ نہ صرف مانعین زکوٰۃ کا فتنہ بیٹھ گیا بلکہ دشمنانِ اسلام کے حوصلے بھی پست ہو گئے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے جو خوف اور مایوسی صحابہ کرامؓ کے دلوں میں پیدا ہونی چاہیئے تھی۔ وہ دب گئی اور ساتھ ہی مخالفین اسلام کی امیدوں پر بھی پانی پھر گیا۔ یہ اللہ تعالےٰ کی قدرت ثانیہ کا ظہور تھا۔ اور جو کام قدرتِ اول کے دور میں شروع ہوا تھا۔ وہ بلا کم و کاست آگے بڑھتا چلا گیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام الوصیت میں فرماتے ہیں :۔

"سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالےٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالےٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔"

(الوصیت صفحہ ۷)

یہ بیان کتنا واضح ہے۔ یہ بیان یقیناً آپ کے اس علم کا نتیجہ ہے جو اللہ تعالےٰ نے آپ کو دیا ہے۔ اس لئے یہ عظیم الشان پیشگوئی ہے جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس شان سے پوری ہوئی ہے کہ وہ لوگ جو خلافت کے منکر ہوئے خود ان کی ہی تحریری شہادت اس کے پورا ہونے پر موجود ہے۔ جس حقیقت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے "باندھ کر" کے لفظ سے ادا فرمایا ہے ؎

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

(باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

رشتہ ناطہ کے متعلق اسلامی احکام

دینداری اخلاق اور تقویٰ کو مقدم رکھنا ضروری ہے

(مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

(۲)

ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق سب سے مقدم دین اور احمدیت میں اخلاص اور اخلاقی حالات کی طرف نظر کرنی چاہیئے۔

مذکورہ حدیث میں بتایا ہے کہ بعض لوگ نکاح کے وقت یہ دیکھتے ہیں کہ اسکی مالی حالت کیسی ہے اور یہ کہ وہ خوبصورت ہے یا نہیں۔ کئی لوگوں کے مدِ نظر ظاہری خوبصورتی کا خیال ایسا غالب ہوتا ہے کہ اچھے رشتوں کو بھی وہ نظر انداز کر دیتے ہیں اور بعض لوگوں کا رجحان مال کی طرف ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اصلی سکون واطمینان جس کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے اُس سے محروم ہو جاتے ہیں۔

کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک بیماری سے حُسن کی ظاہری آب وتاب جاتی رہتی ہے اور اسی طرح کئی دفعہ چوری وڈاکہ کی واردات ہوتی ہیں اور ویسے ہی کئی حالات انسانی زندگی میں ایسے آتے ہیں کہ انسان مال سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ پس یہ چیزیں عارضی اور زائل ہونے والی ہیں مگر دینی اور اعلےٰ اخلاقی حالت پر نہ کوئی بیماری اثر انداز ہوسکتی ہے اور نہ ہی ڈاکہ اور چوری وغیرہ حالات اس پر اثر انداز ہوسکتے ہیں بلکہ یہ خوبی انسان کے باطنی حُسن کو بڑھاتی ہے اور اس کا اثر ظاہری صورت پر پڑتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا ہی خوب فرمایا ہے ؎

رنگِ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خوب تر
ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دیں کا شعار

نیز یہ چیز اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی فائدہ دیتی ہے اور میاں بیوی کے گھر کو جنت بنا دیتی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نکاح کے وقت جو آیاتِ قرآنی تلاوت فرماتے تھے ان میں بار بار تقویٰ اللہ کے اختیار کرنے کی تلقین ہے اور اس طرح آپ امت کو یہ سبق دیتے کہ نکاح جیسے معاملہ میں سب سے بڑی اور ضروری چیز تقویٰ کو مدنظر رکھنا ہے کیونکہ نکاح سے میاں بیوی کے تعلقات ان کی وفات تک قائم رہتے ہیں اور اس کا اثر ان تک ہی نہیں بلکہ اولاد در اولاد پر پڑتا ہے اور دونوں کے خاندان آپس میں اس عقد کے ذریعہ مل جاتے ہیں اس لئے اس کی بنیاد مضبوط اور پر رکھی جانی ضروری ہے۔ اگر بیوی کی دینی حالت مضبوط ہے تو یقیناً مرد یعنی اس کا خاوند اس سے متاثر ہوگا اور بسا اوقات ایسا ہوا ہے کہ خاوند کی دینی کمزوری کے دُور ہونے کا موجب اس کی بیوی ہو جاتی ہے۔ پھر اولاد پر بھی زیادہ اثر ماں کا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اولاد کی تربیت کی ذمہ داری زیادہ تر ماں پر ڈالی ہے مرد کا دائرۂ عمل گھر کے باہر ہے اور وہ دن کا اکثر حصہ گھر سے باہر رہتا ہے اس لئے وہ پورے طور پر بچوں کی نگہداشت نہیں کر سکتا لازماً عورت کو ہی زیادہ یہ فریضہ ادا کرنا ہوتا ہے۔ سو عورت اگر دیندار با اخلاق ہو گی قرآن کریم پڑھنے۔ نمازوں کے ادا کرنے۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں صدقات دینے کی عادی ہو گی تو یقیناً اولاد اس سے حصہ وافر لے گی۔ اور وہ بھی جو کچھ ماں باپ کو کرتا دیکھے گی اسی طرح کرنے لگ جائے گی۔ چنانچہ کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ ماں نماز پڑھ رہی ہوتی ہے اور بچہ جو اپنی ابتدائی عمر میں ہوتا ہے۔ ماں باپ کو دیکھ کر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ پھر ان کو دیکھ کر رکوع اور سجدہ کرنے لگ جاتا ہے۔

اسی طرح جاہل ماں باپ بات بات میں گالی دیتے ہیں ان کو دیکھکر بچے بھی وہی گندی بات مونہہ سے نکالتے ہیں جبکہ اس کا مفہوم ان کو معلوم بھی نہیں ہوتا۔ اسی طرح جو ماں باپ حقہ پینے کے عادی ہوتے ہیں بچہ جو بہت چھوٹا ہوتا ہے وہ بھی حقہ پکڑ کر پینے کی کوشش کرتا ہے۔

سو ہمارے آقا سید ومولےٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا ہی خوب مختصر مگر جامع الفاظ میں ہر نکاح کے طالب کو نصیحت فرمائی کہ ایسے اہم کام کو کرتے وقت عورت کے حسب نسب یا اس کی مالی حالت یا اس کے ظاہری حُسن کے پیچھے نہ پڑو بلکہ اس کا دین اور اس کے اخلاق دیکھو جو تمہاری ساری زندگی میں کام آئیں گے اور جن کا اثر تمہاری اولاد در اولاد پر پڑے گا چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ نکاح کے بعد گھر جنت بھی بن جاتا ہے اگر اسکی بنیاد تقوےٰ اور نیکی پر ہو اور وہ دوزخ بھی ہو جاتا ہے اگر اس کی بنیاد صرف خواہشاتِ نفسانی اور اسی قسم کی اور چیزوں پر ہو۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

اطفال الاحمدیہ کیلئے تعلیمی وظائف ـــــ ضروری اعلان

قیادتِ تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کا امتحان لے کر دو تعلیمی وظائف بطور انعام دئیے جاتے ہیں۔ امسال مقابلہ کا یہ امتحان سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ (۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء) کے دوران لیا جائے گا۔ چونکہ اس مقابلہ میں ہر مجلس کی طرف سے صرف دو طفل شریک ہو سکیں گے۔ اس لئے مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ ابتدائی ٹیسٹ لے کر دو بہترین اطفال کے نام ۲۰ر اکتوبر تک مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کو بھجوا دیں۔ اس امتحان کے لئے مجلس انصار اللہ کی طرف سے مندرجہ ذیل نصاب مقرر کیا گیا ہے:-

الف:- تحریری امتحان

رسالہ اخلاقی مضامین

رسالہ روزہ

نظم "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" کے اشعار

ب:- زبانی انٹرویو

عام دینی معلومات

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مرکزی اجتماع انصار اللہ میں شامل ہو کر اسکی گوناگوں برکات سے مستفیض ہوں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مجالس انصار اللہ ضلع حیدرآباد کا سالانہ اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع حیدرآباد کا سالانہ اجتماع مؤرخہ ۲۴، ۲۵ ستمبر بروز ہفتہ و اتوار لطیف آباد ۶ میں منعقد ہوا۔ اجلاس اوّل میں صدارت کے فرائض مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے فرمائی۔ اس کے بعد صاحبِ صدر نے عہد دہرایا اور مکرم مبشر احمد صاحب گوندل نے حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب نے درس قرآن کریم مکرم مولوی محمد اکبر صاحب فضل نے درس حدیث اور خاکسار عبدالسلام خاں زعیم انصار اللہ حیدرآباد نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ اسکے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور مکرم مولوی محمد دین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریکات پر روشنی ڈالی۔

اجلاس دوم

شب کو ۸-۳۰ پر اجلاس دوم شروع ہوا۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے صدارت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم سید علی اکبر شاہ صاحب نے فرمائی۔ اور مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب نے نظم پڑھی۔ صاحبِ صدر نے "ذکرِ حبیبؐ" کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات و واقعات سنائے اس کے بعد مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب نے "قرآنِ کریم اور دورِ حاضرہ کے مسائل" پر تقریر فرمائی اور مکرم بابو عبدالغفار صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔

اجلاس سوم

۲۵ ستمبر کو احباب نے نمازِ تہجد باجماعت ادا کی جو مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے پڑھائی۔ نمازِ فجر کے بعد حسبِ پروگرام مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب نے درس قرآن کریم۔ مکرم مولوی محمد دین صاحب نے درس حدیث اور مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب نے درس ملفوظات دیا۔

اجلاس چہارم

۸-۳۰ پر اجلاس چہارم کی کارروائی شروع ہوئی۔ صدارت کے فرائض مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب امیر جماعت حیدرآباد نے ادا فرمائے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل نے "حضرت فضلِ عمرؓ کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب نے ذکرِ حبیبؑ پر تقریر فرما کر حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ ہوا جس میں انصار و خدام نے حصہ لیا۔ اوّل دوم اور سوم آنے والوں کو انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ احباب کی فرمائش پر مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی کلام پڑھ کر سنایا۔ اسکے بعد صاحبِ صدر نے ملفوظاتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنائے اور اجلاس چہارم کی کارروائی ختم ہوئی۔

اجلاس پنجم

ساڑھے دس بجے اجلاس پنجم کی کارروائی شروع ہوئی۔ صدارت کے فرائض مکرم ماسٹر عبدالرحمان صاحب قریشی ناظم اعلےٰ انصار اللہ نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم سید علی اکبر شاہ صاحب آف ٹانڈھی ضلع نوابشاہ نے فرمائی۔ نظم عزیز مظفر احمد صاحب خلیل نے پڑھی۔ اسکے بعد مکرم چوہدری سراج الدین صاحب ناظم انصار اللہ ضلع حیدرآباد نے "ہماری تعلیم" کا اقتباس پڑھ کر سنایا۔ پھر صاحبِ صدر نے تقریری مقابلوں میں اوّل۔ دوم اور سوم آنے والے انصار و خدام کو انعامات تقسیم فرمائے۔ بعد ازاں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "برکاتِ خلافت" پر تقریر فرمائی پھر مکرم مولوی عبدالمالک خاں صاحب نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق" پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے رسالہ انصار اللہ کی توسیع اشاعت کے لئے احباب کو تحریک فرمائی۔ چنانچہ احباب نے دل کھول کر اس میں حصہ لیا۔ اس کے بعد صاحبِ صدر نے عہد دہرایا اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے اختتامی اجتماعی دعا کرائی اور یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں خدام و اطفال نے بھی انصار کے ساتھ یکساں دلچسپی سے شرکت فرمائی اور بڑی تندہی سے انتظامات میں ہاتھ بٹایا۔ مستورات کیلئے پردہ کا انتظام تھا۔ غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت فرمائی اور تقاریر سے محظوظ ہوئے

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے فضلِ عمر فاونڈیشن کے لئے احباب کو تحریک فرمائی۔ چنانچہ احباب نے اپنے پہلے وعدوں پر -/۶۹۰۰ کا اضافہ کیا۔

عبدالسلام خان
زعیم انصار اللہ۔ حیدرآباد

نتیجہ امتحان بی اے جامعہ نصرت ربوہ

نام طالبات	نمبر	ڈویژن
سلمیٰ صدیقہ	۴۷۶	فرسٹ (کالج میں اوّل)
عتیقہ فرزانہ	۴۴۲	" " دوم
نجمہ سلطانہ	۴۳۸	" " سوم
شاہدہ صالح	۴۲۱	"
راحت شریف	۴۳۴	"
امۃ القیوم	۴۱۹	سیکنڈ
نصرت جہاں احمد	۴۱۴	"
طیّبہ حمید	۴۱۳	"
محمودہ بیگم	۴۰۹	"
رضیہ سلطانہ	۴۰۸	"
تنویر قدسیہ	۴۰۸	"
طلعت مشرف	۴۰۲	"
امۃ الرشید ملک	۴۰۰	"
بشریٰ پروین	۳۹۸	"
انیسہ بیگم	۳۹۴	"
ممتاز بیگم	۳۹۲	"
صادقہ یوسف	۳۸۶	"
امۃ الباسط	۳۸۴	"
امۃ السلام	۳۷۷	"
نسیم خانم	۳۷۰	"
امۃ الوحید لطیف	۳۶۴	"
امۃ المجید ناہید	۳۵۴	"
اقبال بشریٰ	۳۵۳	
فرخ سلطانہ	۳۵۲	
شگفتہ صادقہ	۳۴۵	
امۃ الحفیظ	۳۴۲	
احمدی بیگم	۳۳۱	

Illness Case

شریفہ حبیب

کمپارٹمنٹ

نام طالبات	مضمون
امۃ الباسط بشریٰ	انگلش
نسیم محمودہ	"
درشہوار دردانہ	"
بشریٰ فاطمہ	"
نعیمہ درد	"
امۃ النصیر قدسیہ	"
نجم الثاقبہ	"
صدیقہ بیگم	"
محمودہ سلطانہ	"
امۃ الحفیظ عابدہ	"
رشیدہ راشد	"
سلمیٰ خاتون	"
ممتاز پروین	"
امۃ المتین	"
انیقہ تسنیم	"
بشریٰ قریشی	پولیٹیکل سائنس
عذرا بشارت	انگلش
عنیقہ نیلوفر	"

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

رزلٹ لیٹر آن

سلیمہ بیگم
شمیم اختر
سعیدہ ناصرہ
امۃ الرشید شہناز
نجم النساء
راشدہ منصورہ
بشریٰ رعنا

ولادت

مؤرخہ ۳۰ ستمبر ۶۶ء کو اللہ تعالےٰ نے میری بیٹی عزیزہ منصورہ پروین (اہلیہ عزیزم سعید احمد صاحب بخش آف بیروت لبنان) کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(سلامت علی
بھاٹی دروازہ۔ لاہور)

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ محاسبۂ نفس کا بہترین موقعہ ہے شمولیت فرماویں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بچپن کی زندگی کے حالات

(مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب جہلمی بی)

میں حافظِ قرآن۔ عاملِ قرآن۔ عاشقِ قرآن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بچپن کی زندگی کے دو واقعات عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جن سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ جن ہستیوں کو دنیا کی خدمت کے لئے چنتا ہے وہ شروع سے ہی پاک باطن اور پاک صفات ہوتی ہیں۔ میں نے حضور کی زندگی کا وہ زمانہ بھی بغور دیکھا ہے۔ جبکہ آپ حافظ سلطان حامد صاحب ملتانی مرحوم سے مسجد مبارک میں قرآن کریم حفظ کیا کرتے تھے۔

گو میرے دادا صاحب بھی صحابی تھے اور جناب والد صاحب نے بھی تحریری بیعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں کر لی تھی۔ مگر حضور کی زیارت نہیں کی تھی۔ دستی بیعت خلافت اولیٰ کے وقت کی۔ اس لحاظ سے میں پیدائشی احمدی تھا۔ قادیان میں جب تعلیم حاصل کرنے کے لئے گیا تو مجھے احمدیت سے کوئی خاص اُنس اور لگاؤ نہ تھا مجھے حضرت اقدس کی تعلیم کا بھی کچھ علم نہ تھا۔ مگر سلسلہ کے بزرگوں اور بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بچپن کی زندگی کا گہرا نقش میرے دل و دماغ پر ہوا۔ حضور کا بچپن دیکھ کر میرے رگ و ریشہ میں احمدیت کی صداقت سما گئی۔ حضور نے مدرسہ احمدیہ کی اس کلاس میں جس میں یہ نابکار بھی تھا داخلہ لیا۔ مجھے اس سے بے حد خوشی ہوئی۔ میں نے حضور کو کلاس روم میں دیکھا کہ قانون کی پابندی اساتذہ کی فرمانبرداری کا خاص خیال رکھتے تھے۔ کوئی بڑائی اور اپنی ذات کے لئے کوئی الگ پوزیشن قائم کرنے کا انہیں کبھی خیال بھی نہ آیا حالانکہ آپ خلیفۂ وقت کے بیٹے اور حضرت مسیح موعود کے پوتے اور دنیاوی لحاظ سے نوابزادے تھے۔ رفتار میں گفتار میں میانہ روی۔ سب سے حسن سلوک ہماری کلاس میں بعض ایسے لڑکے بھی تھے جو کہ اس وقت بڑوں کے لڑکے اور بزعم خود بڑے ہونے کے دعویدار تھے۔ مگر ان کا نمونہ کسی طرح بھی بڑوں کی شان کے شایان نہیں

تھا۔ عموماً ایک ٹرنکا وقت سکول ٹائم میں آتا تھا۔ سکول کی گھنٹی بجتی اور اساتذہ کرام وضو کرکے اپنی اپنی کلاسوں کو لے کر مسجد اقصیٰ کی طرف روانہ ہو جاتے۔ نماز ختم ہونے پر قطار در قطار واپس آکر کلاسوں میں بیٹھ جاتے۔ بعض بڑے ہونے کے دعویدار گھنٹی بجتے ہی اپنے گھروں میں چلے جاتے اور نماز ختم ہونے پر جب دوسرے لڑکے آتے وہ بھی کلاس میں آ جاتے۔ مگر حضور باقاعدہ نماز میں شامل ہوتے اور نظام کی پوری پابندی کرتے۔ ہلکا تبسم۔ میانہ روی کی گفتار۔ غریب لڑکوں سے حسن سلوک آپ کی امتیازی خصوصیت تھی ہر ساتھی اور ہر مخاطب سے ایسی گفتگو فرماتے جس سے ہر شخص خوش ہوتا اور یہی معلوم ہوتا کہ میرے ہی سب سے زیادہ مونس و غمخوار ہیں۔

اکثر پرانے احباب کو یاد ہوگا کہ ۱۹۲۹ء کے جلسہ کے لئے جو جلسہ گاہ تیار ہوئی وہ حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افتتاحی تقریر کے وقت ہی ناکافی ثابت ہوئی حضور اقدس رضی اللہ نے جب دیکھا کہ جلسہ گاہ ناکافی ہے تو حضور نے افسر جلسہ سالانہ کو جلسہ گاہ وسیع کرنے کا حکم صادر فرمایا اس وقت استاذی المکرم حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ افسر جلسہ سالانہ تھے۔ حضرت میر صاحب نے جو کہ انتظامی قابلیت کے لحاظ سے اپنی نظیر آپ تھے یہ انتظام کیا کہ مدرسہ احمدیہ کے بڑے لڑکوں کو حکم دیا کہ آج رات تم جلسہ گاہ کی توسیع کے سلسلہ میں رات بھر کام کرو گے۔ اس وقت ہماری کلاس ہی عمر کے لحاظ سے کام کرنے کے قابل اور بڑے لڑکوں پر مشتمل تھی۔ چنانچہ ہمیں کام کرنے کی ہدایت ہوئی۔ حضرت خلیفۃ الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی ہمارے کلاس فیلو تھے۔ آپ بھی جلسہ گاہ کی توسیع کے لئے تشریف لے گئے سابقہ تعمیر شدہ جلسہ گاہ ہٹا دی گئی

مستری آگئے اینٹ اور گارا مستریوں کو دینا اور شہتیریاں رکھنا ہم طلباء کی ڈیوٹی تھی حضرت خلیفۃ الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اس وقت ایک جفاکش مزدور کی مانند تمام رات کام کرتے رہے حقیقت یہ ہے کہ میرے جیسے کئی بھی حضور کو دیکھ کر چست ہو گئے۔ حضور کے دل میں حد سے زیادہ کام مکمل کرنے کا جذبہ اور تڑپ تھی۔ اینٹ اٹھانے میں اوّل۔ گارا پہنچانے میں آگے آگے شہتیریاں اٹھاتے وقت بے دریغ کندھا دینا اور ساتھ ہی ساتھیوں کا حوصلہ بڑھانا سردیوں کی سرد اور لمبی رات تمام رات لگاتار کام کرکے آپ نے یہ ثابت کر دیا کہ سید القوم خادمھم۔

رات بھر ہماری اور مستری صاحبان کی نگرانی حضرت میر صاحبؓ خود فرماتے رہے۔ جلسہ گاہ کو وسیع کرنے میں جن طلباء نے رات بھر کام کیا ان کو افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے چاندی کے تمغہ جات عطا ہوئے ان تمغہ جات کے اوپر کے حصہ میں جلسہ سالانہ ۱۹۲۹ء اور نچلی طرف افسر جلسہ سالانہ لکھا ہوا تھا۔

دوسرا واقعہ غالباً ۲۷-۱۹۲۶ء کا ہے۔ دوسرے سکولوں کی طرح ہمارے مدرسہ احمدیہ قادیان میں بھی بوائے سکاؤٹنگ کی تحریک کا اجراء ہوا۔ خاکی وردیاں سلائی گئیں اور بانس کی چھڑیاں اور رسیاں خریدی گئیں محترم جناب چوہدری عبدالواحد صاحب مرحوم سکاؤٹ ماسٹر مقرر ہوئے اور ہمارے آقا ٹروپ لیڈر مقرر ہوئے۔ کاموں اور پریڈ وغیرہ کے علاوہ باہر جا کر کیمپ لگانا اور مصنوعی لڑائی کرنا اور دیگر اسی قسم کے کاموں کی مشق کرائی گئی۔ اسی سلسلہ میں ہمارے مدرسہ کے سکاؤٹوں نے موضع ستھیالی میں کیمپ لگایا ایک دن مصنوعی لڑائی میں کمادوں اور کپاس کے کھیتوں میں دوڑتے ہوئے مجھے چوٹ آگئی میں بیٹھ گیا۔ خون صاف کر رہا تھا کہ چند منٹ کے بعد مجھے محبت سے بھرپور پیاری آواز آئی دیکھا تو میرے ٹروپ لیڈر اور میرے آقا ہیں۔ آپ نے جلدی سے جیب سے رومال نکالا میرا زخم باندھ کر مجھے کیمپ میں جانے کا حکم دیا۔ میں کیمپ میں پہنچ گیا اور وہاں پر خاکسار برادرم خلیفہ صلاح الدین صاحب مرحوم بھی موجود تھے انہوں نے معمولی کھوپرا اور خون دھو کر پٹی باندھ دی۔ حضور جب ڈیوٹی ختم کرکے آئے تو سیدھے میرے پاس حال دریافت کرنے کے لئے تشریف لائے۔ بعد میں اپنے کیمپ پر گئے ایک ادنیٰ ساتھی اور اس کا اس قدر فکر سبحان اللہ سوائے پاکبازوں کے اور کسی کو اس قدر توجہ نہیں ہو سکتی۔

نتیجہ امتحان بی اے تعلیم الاسلام کالج ربوہ

کل تعداد = ۴۷ پاس = ۱۱

کمپارٹمنٹ = ۱۳ نتیجہ بعد میں = ۲

[illegible]

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نام	کمپارٹمنٹ
۱۶۸۰۳	عفیف احمد	۴۱۳	۱۶۸۰۱	سلیم احمد شاہ	تاریخ
۱۶۸۰۴	مبارک احمد عابد	۴۰۶	۱۶۸۰۵	منیر الحق شاہد	انگریزی
۱۶۸۰۶	سعید احمد	۴۲۹	۱۶۸۰۸	ہدایت اللہ ہادی	"
۱۶۸۱۱	منور احمد	۳۱۶	۱۶۸۱۰	شبیر محمد	"
۱۶۸۱۵	حامد احمد مسعود	۴۱۱	۱۶۸۱۳	ذوالفقار کوکب	"
۱۶۸۱۶	داؤد احمد چوہدری	۳۷۸	۱۶۸۱۸	محمد یوسف باجوہ	"
۱۶۸۲۰	محمد انور قریشی	۳۷۳	۱۶۸۱۹	مبارک احمد صابر	"
۱۶۸۲۱	رضا اللہ خاں	۴۵۱	۱۶۸۲۲	اللہ یار	"
۱۶۸۲۸	فیروز خاں بٹ	۴۲۱	۱۶۸۲۶	بدر دین	"
۱۶۸۳۱	مبارک احمد ساہی	۳۵۶	۱۶۸۳۴	محبوب حسن	"
۱۶۸۳۹	کرامت علی	۳۷۴	۱۶۸۳۵	مقبول احمد سبہی	"
			۱۶۸۳۶	محمد صدیق سبہی	"
			۱۶۸۳۷	ملک صلاح الدین	"
			۱۶۸۳۸	انیس احمد عقیل	"

۱۶۸۲۳	ناصر احمد	نتیجہ بعد میں
۱۶۸۲۵	مظہر عزیز جاوید	"

(پرنسپل)

سالانہ اجتماع قریب آگیا ہے۔ قائدین زیادہ سے زیادہ خدام کو اجتماع میں شامل کرنے کی کوشش کریں

۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء (مہتمم تنظیم و اشاعت)

جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۹/۹/۶۶ کو بعد نماز جمعہ ۳ بجے زیر صدارت چوہدری فضل احمد صاحب مینیجر کریم نگر جلسہ کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے کی۔ محمد اکبر صاحب خانی نے نظم پڑھی۔ بعد ازاں مکرم عبدالرشید صاحب عابد "علم و قدرت خداوندی" پر تقریر فرمائی۔ بعدہ ماسٹر فضل الدین صاحب طارق نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود کا عشق" کے عنوان پر تقریر فرمائی بعد ازاں مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے "جماعت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں" اور مکرم محمد اکبر صاحب افضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "حضرت مسیح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ بعد میں صدر صاحب نے تقریر فرمائی

دوسرا اجلاس ۱۰/۹ کو ۸ بجے زیر صدارت مکرم غلام احمد صاحب عطا امیر جماعت احمدیہ محمد آباد شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم چوہدری عنایت اللہ صاحب اور نظم رشید احمد صاحب نے پڑھی اس کے بعد مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے تقریر فرمائی۔ پھر مکرم محمد اکبر صاحب خانی نے نظم پڑھی۔ پھر مکرم محمد اکبر صاحب افضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے عقائد جماعت احمدیہ اور تربیت کے موضوع پر موثر تقریر فرمائیں۔ پھر مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ بچوں نے بھی جلسہ میں حصہ لیا۔ اور تقاریر کیں۔ بعد دعا ۱۱ بجے جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ حاضری ۲۰۰ کے قریب تھی۔ غیر از جماعت دوست بھی کافی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔

(منشی سلطان احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

صحتیابی کے شکرانہ میں
فضل عمر فاؤنڈیشن میں عطیہ کا وعدہ

مکرم چوہدری عبدالحکیم صاحب شاہد کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ عالیہ کی بیماری کے متعلق اطلاعات الفضل میں احباب ملاحظہ فرماتے رہے ہیں اور ان کی صحت کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توجہ اور دعا اور علاج کے سلسلہ ۔۔۔ میں مشورہ کا ذکر بھی اخبار میں آچکا ہے۔ کس طرح بیماری کے نازک مرحلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا کا معجزانہ اثر رونما ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی حالت صحت پذیر شروع ہو گئی۔ چوہدری صاحب موصوف کی اہلیہ صاحبہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ شاہدہ نے اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر بطور شکرانہ اپنی طلائی انگوٹھی کی قیمت فضل عمر فاؤنڈیشن میں پیش کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ چوہدری عبدالحکیم خان صاحب شاہد کاٹھ گڑھی واقف زندگی کو کامل صحت عطا فرمادے۔ اور ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ضروری اعلان

جن احباب کے بچے امسال انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخل ہو رہے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کے مکمل پتوں ([illegible]RESSES) سے آگاہ فرمادیں تاکہ رابطہ قائم کیا جاسکے۔

خاکسار مسعود احمد زعیم حلقہ انجینئرنگ یونیورسٹی ۲۵ باؤنڈری اسٹریٹ
کرشن نگر۔ لاہور

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۲/۱۰/۶۶ میں مثل نمبر ۱۸۷۸ اور ۱۸۷۹ کے تحت دو وصایا شائع ہوئی ہیں۔ لیکن دونوں وصایا میں نام غلط چھپ گیا ہے۔ مثل نمبر ۱۸۷۸ میں نام نصیر الرحمٰن چھپا ہے۔ حالانکہ اصلی نام منیر الرحمٰن صاحب ہے مثل نمبر ۱۸۷۹ میں نام نسیم اختر شائع ہوا ہے۔ حالانکہ اصل نام شمیم اختر ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تشریف لانے والی بہنوں کیلئے
ایک ضروری اعلان

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تشریف لانے والی بہنوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی رہائش کا انتظام جامعہ نصرت کی بلڈنگ میں کیا گیا ہے۔ سالانہ اجتماع دفتر لجنہ اماء اللہ کے احاطہ میں ہوگا۔

ہر آنیوالی بہن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا نام دفتر لجنہ میں ریکارڈ کرائیں۔ رہائش خواہ جامعہ نصرت میں یا اپنے طور پر کریں۔ اسی طرح اجتماع پر بطور نمائندہ کے شامل ہونے والی بہن کے لئے ضروری ہے کہ اپنے ساتھ ایک ایک کٹوری یا پلیٹ پیالی اور ایک گلاس بھی ساتھ لائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس

داخلہ۔ (۱) ایم اے ایجوکیشن دو سالہ کورس
(۲) ایم۔ ای۔ ڈی بزنس ٹیکنیکل دو سالہ
(۳) ایم۔ ای۔ ڈی ٹیکنیکل انڈسٹریل آرٹس۔ دو سالہ

درخواست مجوزہ فارم پر ۲۲/۱۰/۶۶ تک۔ تحریری ٹیسٹ ۲۴/۱۰/۶۶ - ۹ بجے صبح
درخواست کا فارم ڈائرکٹر صاحب متعلقہ سے۔ (د پ۔ [illegible] ۶۶/۹)

(ناظر تعلیم)

تقرر امیر ضلع ملتان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب آف ملتان کو امیر ضلع ملتان تا ۳۰/۴/۶۸ منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تقریب شادی

خاکسار کے بڑے فرزند عزیزم افتخار احمد بٹ کا نکاح عزیزہ ثروت بیگم بنت ڈاکٹر سید محمد انور شاہ صاحب مرحوم کے ساتھ دس ہزار شلنگ مہر پر صوفی محمد اسحاق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی افریقہ نے مورخہ ۲/۹/۶۶ مسجد احمدیہ نیروبی میں پڑھا۔ اسی روز بعد نماز عصر برات ڈاکٹر محمد انور شاہ صاحب مرحوم کی اہلیہ کے مکان پر گئی اور شام کے وقت دعا کے ساتھ رخصتانہ عمل میں آیا۔ دوسرے روز مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۶۶ء کو خاکسار کے مکان پر دعوت ولیمہ دی گئی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کی دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔

(خاکسار عبدالکریم بٹ۔ سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دارالسلام حال نیروبی۔ کینیا)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار اپنی دائیں آنکھ کا موتیا بند کا اپریشن کرا رہا ہے۔ اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے
عبدالرحمٰن سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ جنڈانوالہ

۲۔ میرے والد چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب اوورسیئر ریٹائرڈ سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خوشاب ان دنوں سانگلہ ہل میں سخت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔
منیر احمد سالاروالہ ضلع لائلپور

۳۔ میری بیوی رسول بی بی قریباً ڈیڑھ ماہ سے گنگارام ہسپتال لاہور میں بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں۔
محمد حنیف ٹھیکیدار احمد نگر حال [illegible]

۴۔ میری اہلیہ دختر ڈاکٹر سراج الدین صاحب محلہ صدر ربوہ سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (مستری عبدالقادر چنیوٹ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● پیکنگ ۱۱ اکتوبر

بھارتی فوجوں نے بھوٹان پر تسلط کرنے کے لئے نقل و حرکت شروع کر دی ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ بھارت چینی حملہ کے خطرہ کو بہانہ بنا کر اس چھوٹی سی ہمالیائی ریاست کو ختم کر دے۔ کل رات پیکنگ ریڈیو نے یہ خبر دیتے ہوئے بتایا کہ بھارتی حکومت بھوٹان کی طرف سے مکمل خود مختاری کے مطالبہ سے سخت پریشان ہے اور اسی بنا پر اس نے یہ افواہیں پھیلائی ہیں کہ چینی فوجیں بھوٹان میں تین میل اندر تک گھس گئی ہیں!

ریڈیو نے بتایا کہ بھوٹانی عوام کا یہ مطالبہ دن بدن زور پکڑ رہا ہے کہ بھوٹان بھارت کی بالادستی کے خاتمہ کا اعلان کرے اور اقوام متحدہ کی رکنیت کی درخواست دے اور بھارتی حکومت پر یہ بات واضح کر دے کہ بھوٹان اپنے دفاع اور خارجہ امور کا خود ذمہ دار ہے۔

● لاہور ۱۱ اکتوبر۔ ترکیہ کی خاتون اول مادام عصمت ثنائے نے کہا ہے کہ پاکستان ترقی و خوشحالی کی منزل پر تیزی سے گامزن ہے اور اس کا مستقبل شاندار اور تابناک ہے۔ مادام ثنائے نے لاہور میں دو روزہ قیام کے بعد کراچی روانہ ہوتے وقت ریڈیو پاکستان کے لئے ایک خاص پیغام میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور کے عوام اور خاص طور پر خواتین نے ہمیں بے پناہ عزت بخشی۔ اس پر خلوص اور پرجوش خیر مقدم کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔

● سیالکوٹ ۱۱ اکتوبر

گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ خان بدھ ۱۲ اکتوبر کو ایک روزہ دورہ پر سیالکوٹ پہنچ رہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق گورنر صبح نو بجے طیارہ سے پسرور پہنچیں گے۔ نارووال میں سیلاب زدہ علاقہ کا دورہ کریں گے۔ وہ سیلاب زدگان کے ایک اجتماع سے بھی خطاب کریں گے۔ گورنر مقامی سیاسی کارکنوں اور بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے بھی علاقہ کے مسائل پر گفتگو کریں گے۔ سہ پہر تین بجے گورنر لاہور واپس چلے جائیں گے۔

● سیالکوٹ ۱۱ اکتوبر۔ پاک آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل اے ایم یحییٰ خان نے کہا ہے کہ سپریم کمانڈر اسلام کے جانشین نے پاک فوج کو مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر کھڑا کر دیا ہے اور اب وہ ہر وقت اپنے فرائض کی بجا آوری کے لئے تیار ہے۔ وہ سیالکوٹ گیریژن کے افسروں سے خطاب کر رہے تھے۔ جنرل یحییٰ کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی مرتبہ کسی گیریژن کا معائنہ کر رہے تھے۔

جنرل یحییٰ خان نے کہا ہے کہ فوج میں کامیابی اور ترقی کا ایک ہی معیار ہے اور وہ ہے دیانتداری سے محنت کرنا۔ انہوں نے افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بہترین طریقے سے انجام دیں اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دیں۔

● نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ تخریب پسند دل اور ہنگامہ کرنے والے طالب علموں کو کچل دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے شرمناک سیاست اقدام، مرمت اور پولیس پر پتھراؤ اور لوٹ مار کو معمول بنا لیا ہے اور آنے والی صبح کو اخبار انہی ہنگاموں سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ کلکتہ یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کر رہی تھیں۔

مسز اندرا گاندھی نے کہا کہ ذرا ذرا سی بات کے لئے ایجی ٹیشن اور ہنگامہ آرائی کوئی اچھی بات نہیں۔ اور کوئی بھی حکومت اسے برداشت کرنے کو تیار نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر مطالبات جائز ہوں اور حکومت واقعی نا اہل ہو تو شدید سے شدید احتجاج بھی جائز ہوتا ہے حتیٰ کہ بغاوت تک کو برداشت کیا جاتا ہے لیکن ہنگامہ برپا کرنے ہنگامہ کو کسی طرح بھی مناسب اور جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

● وین شین ۱۱ اکتوبر۔ کل لاؤس کا دیکھ بھال کرنے والا ایک طیارہ لوانگ پربانگ کے ۲۰ میل شمال میں گر کر تباہ ہو گیا۔ اس میں تین افراد سوار تھے۔ جو سب ہلاک ہو گئے۔

الفضل سے خط و کتابت

گزشتہ وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ پشاور کا کامیاب سالانہ اجتماع

ہمارا سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حسب معمول ستمبر کے آخری ہفتہ میں منعقد ہوا اور تین دن تک جاری رہا۔

پہلا دن:۔ ۲۳ ستمبر بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ۔ کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ پہلا دن ناصرات الاحمدیہ کے لئے مخصوص تھا۔ اس لئے تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد ناصرات کا دینی معلومات کا مقابلہ ہوا جس کے بڑے گروپ کی بارہ اور چھوٹے گروپ میں آٹھ ناصرات نے حصہ لیا۔ امتحان کے بعد ناصرات کا تقریری مقابلہ ہوا جس کے بڑے گروپ میں بارہ اور چھوٹے گروپ میں ۸ ناصرات نے حصہ لیا۔ تقاریر کے عنوانات مرکزی اجتماع کے منتخب کردہ تھے۔ نتائج کے اعلانات کے بعد دعا پر یہ اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا دن۔ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۶ء بروز جمعہ بعد از نماز ظہر مسجد سول کوارٹرز۔ تلاوت قرآن پاک، عہد اور نظم کے بعد لجنات کا تقریری مقابلہ ہوا جس میں کل ۱۵ لجنات نے حصہ لیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ دوسرے دن کی کارروائی ختم ہوئی۔

تیسرا دن۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۶ء بروز اتوار ساڑھے دس بجے صبح کرسی صدارت کو محترمہ مسز منور رؤف صاحبہ ایم اے اہلیہ ایس ای این پشاور نے رونق بخشی۔ تلاوت قرآن پاک کے فرائض اہلیہ مرزا عبد المجید صاحب نے انجام دیئے۔ محترمہ شمیم شریف صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پشاور نے اس رکوع کے ترجمہ اور تفسیر سے حاضرین کو مستفید فرمایا۔ محترمہ الثانی صاحبہ اہلیہ ہاشم خان درانی نے افتتاحی دعا فرمائی اور پھر انہی کی معیت میں عہد دہرایا گیا۔ اس کے بعد خاکسار (ڈاکٹر انوار حمید) نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ نظم ڈاکٹر طاہرہ نسرین صاحبہ نے پڑھی اس کے بعد محترمہ شمیم صاحبہ صدر پشاور نے تقریر فرمائی۔

صدر صاحبہ کی تقریر کے بعد قدسیہ فاروقی صاحبہ نے نظم سنائی اور اس کے بعد انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس کے بعد بیگم منور رؤف مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں جماعت احمدیہ کو ایک منظم اور خدمت اسلام میں پیش قدم جماعت قرار دیتے ہوئے ناصرات اور لجنات کی کارگزاری کی بہت تعریف کی۔ انہوں نے فرمایا میں نے یہاں آکر بہت سی نئی باتیں دیکھی اور سیکھی ہیں اور بہت سی ایسی باتوں کی جن کو میں پہلے سے جاننے کے باوجود بھول گئی تھی یاد دہانی ہو گئی ہے۔ میں آپ اور آپ کی جماعت سے بہت متاثر ہوئی۔ اور دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ باقی مسلمانوں کو بھی آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ صدر صاحبہ کے اختتامی خطاب کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ برخاست ہوا اور خواتین کی شربت اور [illegible] سے تواضع کی گئی۔ اسی دن بعد از نماز ظہر مسجد سول کوارٹرز میں پشاور اور ملحقہ علاقہ جات کی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں مردان، نوشہرہ اور پشاور کی ممبرات نے بھی شرکت کی۔

(انوار حمید سیکرٹری جنرل لجنہ اماء اللہ پشاور)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول نمبر ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب خواجہ محمد احسان الحق پی سی ایس سینئر سول جج لاہور

زبیدہ بیگم دختر عزیز دین قوم میر سکنہ B-37 پونچھ ہاؤس چوبرجی لاہور (مدعیہ)

بنام مرزا عطاء الرحمن — دعویٰ دلا پانے ۳۰۰۰۰/-

اشتہار اخبار بنام مرزا عطاء الرحمن ولد برکت علی قوم مغل سکنہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ حال معرفت خان بشیر احمد رفیق امام احمدیہ مسجد لندن ۶۳ MELROSE سٹریٹ لندن ... (مدعا علیہ)

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی مرزا عطاء الرحمن مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام مرزا عطاء الرحمن مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مرزا عطاء الرحمن مذکور تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۹۶۶ء کو مقام لاہور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے
سالانہ چندہ صرف ۶/- روپے
دفتر ماہنامہ انصار اللہ مرکزیہ

جماعتِ احمدیہ کی بے لوث کوششوں کے ذریعہ اسلام دُنیا میں انتہائی سُرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے

جمہوریہ صومالیہ کے وزیر تعلیم جناب ڈاکٹر احمد یوسف کی تقریر

مورخہ ۱۷ اکتوبر بیت السلام راولپنڈی میں مقامی جماعت کی طرف سے صومالیہ کے وزیر تعلیم جناب ڈاکٹر احمد یوسف صاحب کے اعزاز میں ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں تقریر کرتے ہوئے جناب ڈاکٹر صاحب موصوف نے اشاعت اسلام کے بارے میں جماعت احمدیہ کی کامیاب مساعی کو ایک عظیم اسلامی کارنامہ قرار دیا۔ آپ نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کی بے لوث کوششوں کے ذریعہ اسلام دنیا میں انتہائی سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ آپ نے کہا جماعت احمدیہ اشاعت اسلام کا جو مقدس فریضہ سرانجام دے رہی ہے درحقیقت یہ تمام مسلمانوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر روئے زمین پر بسنے والے مختلف علاقوں کے مسلمان مل کر پوری یک جہتی اور تنظیم کے ساتھ اس فریضہ کو سرانجام دیتے تو یقیناً آج اسلام اس سے کہیں وسیع تر علاقوں میں پھیل چکا ہوتا۔

آپ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ اس وقت دنیا کے اکثر مسلمان محض دنیاوی اور مادی ترقیات کو اپنا مطمح نظر بنا کر خدمت دین اور اشاعت اسلام کی اہم ذمہ داری سے بہت حد تک بے اعتنائی برت رہے ہیں۔ آپ نے کہا افریقہ کے دور دراز جنگلات میں بسنے والے ابھی لاتعداد ایسے لوگ ہیں جن تک اسلام کا پیغام پہنچانا ہم پر فرض ہے۔ جناب ڈاکٹر صاحب موصوف نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے جمہوریہ صومالیہ کے موجودہ حالات پر بھی مختصراً روشنی ڈالی اور بتایا کہ صومالی لینڈ اس وقت مختلف النوع سیاسی الجھنوں سے دوچار ہے۔ ابھی ملک کا بیشتر حصہ سامراجی استعمار سے رہائی نہیں پا سکا۔ اسی طرح ایتھوپیا اور کینیا سے سرحدی تنازعات ہیں یہ ایسے مسائل ہیں جن کی وجہ سے ہم ابھی تک اشاعت اسلام جیسے مقدس کام کی طرف توجہ نہیں دے سکے۔ آپ نے حاضرین سے مخاطب ہو کر کہا آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے حالات کو جلد از جلد اس قابل بنا دے کہ ہم بھی اشاعت اسلام کے مقدس فریضہ کو ادا کرنے کے قابل ہو سکیں۔ تاہم جب تک ہم عملی طور پر آپ کے دوش بدوش اس فریضہ کو ادا کرنے کے قابل نہیں ہو جاتے ہماری نیک خواہشات اور دلی تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صومالیہ کو ایک خوشحال اور مستحکم اسلامی مملکت بنائے اور انہیں خدمت اسلام کے جذبہ سے سرشار فرمائے۔ آمین۔

(مسعود احمد جہلمی انچارج احمدیہ مسلم فارن مشن۔ راولپنڈی)

خدام کا اجلاس ملتوی!

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ (مقامی) کا سالانہ اجلاس ۱۴ اکتوبر بروز بدھ کو منعقد ہونا تھا۔ دفعہ ۱۴۴ کی وجہ سے یہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مقامی خدام اور اطفال مطلع رہیں۔

(منتظم اشاعت و نظم و ضبط)

دورہ انسپکٹر وصایا

سید مبارک احمد صاحب سرور انسپکٹر وصایا دفتر بہشتی مقبرہ سابق صوبہ سندھ کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ عہدیداران جماعت و احباب جماعت سے امید ہے کہ ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں گے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ضروری اطلاع

ماہنامہ الفرقان بابت ماہ اکتوبر ۱۹۶۶ء مورخہ ۱۵ اکتوبر کو پوسٹ ہوگا انشاءاللہ۔

خریدار حضرات مطلع رہیں۔

(مینیجر الفرقان)

تونس ۱۲-اکتوبر۔ جمہوریہ ترکیہ کے صدر جودت سنائے تونس کا دورہ کریں گے وہ یکم دسمبر کو تونس پہنچیں گے۔

صوبائی کابینہ کے مزید چار وزراء نے حلف اٹھا لیا

احمد سعید کرمانی وزیر خزانہ و اطلاعات ہوں گے

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کل منگل کو چار نئے وزراء کے تقرر کا اعلان کر کے دس رکنی صوبائی کابینہ مکمل کر لی ہے نئے وزراء میں لاہور سے صوبہ مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری احمد سعید کرمانی پٹ ورے سے مسٹر غلام سرور خان کیمبل پور سے ملک اللہ یار خان اور حیدر آباد سے مسٹر اللہ بچایو اخوند شامل ہیں۔ انہوں نے کل ساڑھے گیارہ بجے قبل از دوپہر حلف اٹھایا، گورنر مسٹر محمد موسیٰ نے حلف لیا۔

صوبائی گورنر نے نئے وزراء کے محکموں کا بھی اعلان کر دیا ہے۔

- احمد سعید کرمانی۔ خزانہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور اطلاعات۔
- مسٹر غلام سرور خان۔ مال۔ بحالیات
- ملک اللہ یار خان۔ محنت اور جیل خانہ جات
- مسٹر اللہ بچایو اخوند۔ قانون و پارلیمانی امور۔

ریلوے کو خود مختار ادارہ قرار دے دیا گیا

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے صوبائی محکمہ ریلوے کو خود مختار ادارہ قرار دے دیا ہے۔ اس سلسلے میں کابینہ میں اب ریلوے وزیر نہیں ہوگا۔

اس کا اعلان نئے صوبائی وزراء کے حلف اٹھانے کی تقریب کے موقع پر کیا گیا۔

محکمہ ریلوے بورڈ کے سپرد ہوگا جو براہ راست صوبائی گورنر کی زیر نگرانی کام کرے گا۔ بورڈ کے چیئرمین مسٹر این۔ اے قریشی اور وائس چیئرمین ڈبلیو شیخ ہیں۔

گورنر نے ۱۹ سیاسی نظر بندوں کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے

صدر ایوب کی ہدایت پر نظر بندوں کے معاملے پر نظر ثانی کی گئی ہے

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کل مخالف سیاسی جماعتوں کے ۱۹ رہنماؤں کے خلاف نظر بندی کے احکام واپس لے لئے ہیں اور ان کی رہائی کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ یہ لوگ سال رواں کے آغاز میں پاکستان ڈیفنس رولز کے تحت گرفتار کئے گئے تھے تاہم تین نظر بندوں کی رہائی کا حکم ابھی جاری نہیں کیا گیا ہے۔

گورنر نے جن نظر بندوں کی رہائی کا حکم جاری کیا ہے ان میں صوبائی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر خواجہ محمد صفدر، مسٹر سکندر حیات، میاں منظر بشیر، مسٹر ابو سعید انور، چوہدری محمد حسین چٹھہ، سردار ظفر اللہ خان اور خواجہ محمد رفیق شامل ہیں۔

پاکستان کونسل مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری سردار شوکت حیات، پاکستان عوامی لیگ کے صدر نوابزادہ نصر اللہ خان اور عوامی لیگ کے رہنما ملک غلام جیلانی کی رہائی کے احکام ابھی جاری نہیں ہوئے۔ یہ تینوں رہنما بھی پاکستان ڈیفنس رولز کے تحت گرفتار رہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴